بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد باری تعالیٰ

بشکریہ: عبدالغنی تائبؔ، از: جانِ رحمت

ازل بھی تجھ سے ابد بھی تجھ سے، ہے ذات تیری قدیم مولا
سبھی جہانوں کا تو ہے خالق، ہے تیری ہستی عظیم مولا

ہے نام آنکھوں کا نور بیشک ہے ذکر دل کا سرور بیشک
ہے تیری یادوں سے فکر و شامہ بہارِ خلدِ نعیم مولا

ترے ہی دم سے نمودِ گل ہے چمن میں حسن و نکھار تجھ سے
مصور جسم و روح تیری ہے ذات ربّ کریم مولا

ضعیف آواز سن کے سائل کی آرزو ہے قبول کرتا
لطیف و منعم، مجیب مولا، ہے تو سمیع و علیم مولا

میں بار عصیاں سے ہوں نحیف و نزار، طالب پناہ کا ہوں
ترے کرم پہ بھروسہ مجھ کو، مرے رؤف و رحیم مولا

خبیر تو ہے، بصیر تو ہے، معین تو ہے، نصیر تو ہے
الٰہ و رزّاق ہے مربی ہے تو حلیم و کریم مولا

ابد تلک ہی رہیں گے جن و بشر بھی تیرے حضور جھکتے
کہ قدسیوں کا بھی سجدہ گاہ ہے، ازل سے تیرا حریم مولا

ملا ہے تیرے کرم سے عزم و عمل کی توفیق اے خدایا!
ترے ہی فرمان کے ہیں تابع یہ ابر و بادِ نسیم مولا

جو روحِ ایقاں کو تازگی دے، جو دین و ایماں کو پختگی دے
عطا ہو تائبؔ کو بھی وہ فکرِ رسا وَ قلبِ سلیم مولا